

# آؤ قرآن کی طرف

## The Qur'an

By  
Mir Fateh Ali Shah

## آؤ قرآن کی طرف

وقت کی تیز دھارا میں بہنے والی آجکی اقوام کے مد مقابل امت مسلمہ بھی کچھ پیچھے رہنے والی نہیں۔ مادی ذرائع کی اس بھاگ دوڑ میں کوئی کسی سے پیچھے کیونکر رہ سکتا ہے۔ جس بات کا ضمیمہ اللہ نے اٹھایا تھا وہ تو ہم نے لے لیا اور جو کام ہم پر چھوڑ دیا وہ ہم نے واپس خدا پر چھوڑ دیا۔

جی ہاں عزت و رزق کا ضمیمہ تو خود خدائے پاک نے لیا ہوا ہے۔ لیکن ہم نے کہاں مانا ہمیں تو جمع کے خطبہ میں ایسی باتیں سننے میں مزا آتا ہے، پر حقیقت میں یہ باتیں ہماری عملی زندگی سے کوسوں دور ہیں اور جو کام اللہ تعالیٰ نے ہمارے حوالے کر دیا کہ جنت میں لوٹنا چاہتے ہو تو کوشش کرو اسے پانے کی۔ تو وہاں ہم نے کہہ دیا کہ اللہ بڑا غفور و رحیم ہے وہ رحم کرے گا۔ نہ صرف اتنا بلکہ آج کی اس بھاگ دوڑ میں جو شخص پیسے اور پاور کے پیچھے ہے وہ ہی غفلت مند ہے، وہ ہی سب کا آئیڈیل ہے، اور اگر کوئی جنت کی بات کرے تو اب اللہ اس پر رحم کرے۔

ہمارے ہزاروں نوجوان بہائی اور بہنیں اسکول، کالج، پھر یونیورسٹی کے چکر صرف اسلئے لگاتے ہیں کہ انہیں سند چاہیے یا وہ دنیا میں کچھ بن کر دکھانا چاہتے ہیں۔ ذرا سوچیں دیکھنا ہی کون چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔ یہاں تو ہر کوئی خود کو بنانے کے چکر میں ہے، کس کو کیا پڑی کہ دوسرے کے بارے میں سوچے کہ وہ امیر بنا کہ نہیں۔

کتنی حیرت کی بات ہے ایک آدمی تماشہ دکھا رہا ہے ہزاروں لوگ اسکا تماشہ دیکھ رہے ہیں، سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر تماشہ کون بن رہا ہے، تماشہ دکھانے والا کہ تماشہ دیکھنے والے۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟؟؟

اس دنیا کے رنگ و روپ بھی کچھ ایسے ہی ہیں۔ مثلاً چند لوگ کھڑے ہیں ایک بندہ ان میں سے آگے بڑھتا ہے اور خوبصورت پھول جمع کرتا ہے اور رنگ بہ رنگی پھول اسکے سامنے آتے جا رہے ہیں اور وہ جمع کرتا چلا جا رہا ہے۔ سب اسکو دیکھ رہے ہیں سب اسکی تعریف کر رہے ہیں۔ وہ جنون سے آگے پڑھتا چلا جا رہا ہے کہ اچانک اسی باغ میں بیٹھا ایک بھیا نک جانور اسے قابو کر لیتا ہے، وہ چیختا ہے چلاتا ہے سب اس پر افسوس کرتے ہیں اسکی تکلیف پر مایوس ہوتے ہیں پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ جانور اسکو باقی سب کے نظروں سے اوجھل کر دیتا ہے پھر ایک اور آدمی بھیڑ میں سے نکلتا ہے اور پھول جمع کرنا شروع کر دیتا ہے، تالیاں بجاتی ہیں تعریف ہوتی ہے اور وہ بھی اسی جانور کے ہاتھوں شکار ہو جاتا ہے، پھر تیسرا بندہ بھیڑ میں سے نکلتا ہے اور اسکا بھی انجام ان دونوں کی طرح ہوتا ہے۔

آپکو شاید یہ مثال بڑی احمقانہ معلوم ہوئی ہوگی پر یہ سچ ہے یہ اس دنیا کی تمثیل ہے۔ آپ کسی ایسے بندے کو اپنا آئیڈیل بنا لیتے

